اصغری نے کہا۔ وہ بیچاری بھی اسی نامراد ماما کے ہاتھوں سے دربدر ماری ماری پھرتی ہیں۔ کوئی مہاجن ہے اس کا کچھ دینا ہے۔ ماما نے آج آکر کہا تھا کہ وہ نالش کرنے والا ہے۔ اُسی کے روپے کی فکر میں گئی ہیں۔

تماشا خانم نے پوچھا۔ کون سا مہاجن نالش کرنے والا ہے؟

اصغری نے کہا۔ نام تو نہیں جانتی۔

تماشا خانم نے ماما سے پوچھا۔ عظمت! کون مہاجن ہے؟

عظمت نے کہا۔ بیوی! ہزاری مل۔

تماشا خانم نے کہا۔ وہی ہزاری مل نا جس کی دُکان جوہری بازار میں ہے۔

عظمت نے کہا۔ ہاں بیوی ہاں۔ وہی ہزاری مل۔

تماشا خانم نے کہا۔ اُس سے تو ہماری سسرال میں بھی لین دین ہے بھلا کیا مُوے کی طاقت ہے جو نالش کریگا۔ میں یہاں سے جا کر تمھارے بھائی جان سے کہوں گی۔ دیکھو تو کیسا ٹھیک بناتے ہیں۔

دو دن تماشا خانم، اصغری کے پاس رہی تیسرے دن رخصت ہوئی اور چلتے چلتے کہہ گئی کہ بوا اصغری تم کو میرے سر کی قسم جب تمھارے سسرے آویں اور یہ سب معاملہ مقدمہ پیش ہو۔ مجھ کو ضرور بلوانا اور عظمت کو مجھے حوالہ کر دینا۔

وہاں محمد کامل کی ماں کو اُن کی بہن نے ٹھہرالیا کہ "اے ہے آپا کبھی

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/ahmad1949/0113
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG